بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الفَضلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤتِیہِ مَن یَّشَآءُ + عَسٰی اَن یَّبعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحمُودًا
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴
روزنامہ الفضل ربوہ
ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی
نمبر ۴۴۹
جلد ۷۲/۳۷ | سوموار ۱۶ ربیع الثانی ۱۴۰۳ھ | ۳۱ صلح ۱۳۶۲ ہش | ۳۱ جنوری ۱۹۸۳ء | نمبر ۲۶

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبارِ احمدیہ

ربوہ: ۳۰ صلح / جنوری۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارے میں آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ
طبیعت ضعف اور ٹانگ میں درد کی وجہ سے ناساز ہے عمومی طبیعت قدرے بہتر ہے۔
احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولا کریم اپنے فضل سے حضرت سیدہ موصوفہ کو صحت کاملہ عطا کرے۔ بیماریوں سے کامل شفایابی عطا کرے اور برکتوں سے معمور طویل زندگی سے نوازے۔ آمین ؛

ذہین طلبا و طالبات کو تقسیم تمغہ جات کی آٹھویں تقریب

چھ طالبات اور سات طلباء کو تمغے عطا کئے گئے

عزیزہ امۃ المجیب صاحبہ کو اعلیٰ کارکردگی اور اسلامی کردار کا مظاہرہ کرنے پر خراج تحسین

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ کے جاری فرمودہ صد سالہ احمدیہ تعلیمی منصوبہ کے تحت تعلیمی میدان میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے والے طلباء و طالبات کو انعامی تمغہ جات کی تقسیم کی آٹھویں تقریب ۲۷ دسمبر ۱۹۸۲ء کو جلسہ سالانہ پر منعقد ہوئی۔ اس میں ۱۳ طلباء و طالبات کو جن میں چھ طالبات اور سات طلبہ شامل تھے، تمغے دیئے گئے۔ اس سے پہلے سات تقاریب میں ۲۵ طلباء و طالبات کو تمغہ جات عطا کئے گئے ہیں۔

۲۷ دسمبر کو دن کے گیارہ بجے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز عورتوں کی جلسہ گاہ میں خطاب فرمانے تشریف لے گئے۔ وہاں پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی وساطت سے ۶ طالبات کو انعامی تمغے عطا کئے گئے۔ ان طالبات کے نام یہ ہیں۔

۱۔ عزیزہ رمیسہ میر صاحبہ بنت مکرم خوشنود حسن میر صاحب لاہور انہوں نے ایم ایس سی باٹنی کے امتحان میں پنجاب یونیورسٹی لاہور میں اوّل رہ کر طلائی تمغہ اوّل حاصل کیا۔

۲۔ عزیزہ ذکیہ طاہر صاحبہ بنت مکرم میاں طاہر احمد صاحب لاہور۔ انہوں نے امتحان ایم۔ ایس سی باٹنی میں پنجاب یونیورسٹی میں تیسری پوزیشن حاصل کی اور طلائی تمغہ سوم کی حقدار قرار پائیں۔

۳۔ عزیزہ نصیرہ بیگم صاحبہ بنت مکرم مرزا حبیب احمد صاحب حافظ آباد ایم اے اردو پنجاب یونیورسٹی میں دوم رہیں اور طلائی تمغہ دوم کا انعام حاصل کیا۔

۴۔ عزیزہ فائزہ قادر صاحبہ بنت مکرم ڈاکٹر عبدالقادر صاحب فیصل آباد ایف ایس سی سرگودھا بورڈ میں دوم رہیں اور طلائی تمغہ دوم کی حقدار پائیں۔

۵۔ عزیزہ سمیرا احمد بنت مکرم ناصر احمد مرزا صاحب لاہور ایف ایس سی کے امتحان لاہور بورڈ میں دوم رہیں۔ اور اس طرح سے طلائی تمغہ دوم کی حقدار قرار پائیں۔

عزیزہ امۃ المجیب صاحبہ کا اعزاز:۔

اسکے علاوہ امسال ایک ذہین احمدی طالبہ کو پی ایچ ڈی کرنے پر بھی طلائی تمغہ اوّل عطا کیا گیا۔ یہ طالبہ عزیزہ امۃ المجیب صاحبہ بنت مکرم چوہدری اکرام اللہ صاحب ملتان ہیں۔ انہوں نے آکسفورڈ یونیورسٹی برطانیہ سے فزکس میں پی ایچ ڈی کیا ہے ان کو ڈاکٹریٹ کی یہ ڈگری حاصل کرنے اور دوران تعلیم اعلیٰ کردار کا مظاہرہ کرنے اور اسلامی اقدار کی غیر معمولی حفاظت اور شاندار کامیابی پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طرف سے خصوصی طلائی تمغہ اوّل کا حقدار قرار دیا گیا۔

اس موقعہ پر حضور کے ارشاد پر اس ذہین طالبہ کے بارے میں احمدی خواتین کو مندرجہ ذیل تفصیل سے آگاہ کیا گیا۔

عزیزہ مکرمہ امۃ المجیب صاحبہ نے جو ۱۹۷۹ء سے آکسفورڈ یونیورسٹی میں فزکس کی اعلیٰ تعلیم حاصل کر رہی تھیں اللہ تعالیٰ کے فضل سے ۱۲ اکتوبر ۱۹۸۲ء کو اپنی ڈاکٹریٹ آف فلاسفی کی ڈگری نہایت کامیابی سے حاصل کر لی ہے۔ اس دوران انہوں نے ۷ تحقیقی مقالے لکھے۔ جن میں سے بعض شائع ہو چکے ہیں اور بعض شائع ہو رہے ہیں اس کے علاوہ سکاٹ لینڈ اور مانچسٹر میں دو بین الاقوامی کانفرنسز میں نظریاتی فزکس کے بارہ میں اپنے بلند پایہ مقالے پڑھے ان کا موضوع CRITICAL PROPERTIES OF DISORDERED SYSTEMS کے بارے میں ہے۔ یہ ایک نہایت اہم موضوع ہے کیونکہ ایک خاص مضمون اس میں مقناطیسی خواص سے متعلق ہے۔ مادہ کی مختلف حالتیں مثلاً مختلف درجہ حرارت یا مختلف عناصر کے ملنے کی وجہ سے تبدیل ہو جاتی ہیں اور ان تبدیلیوں کی وجہ سے مادہ کی اندرونی ساخت میں نہایت باریک در باریک اور پیچیدہ امکانات ظہور میں آ سکتے ہیں کیونکہ عناصر کی ساخت اس طرح پر ہوتی ہے کہ ہر ذرہ یعنی ایٹم دوسرے قریبی ایٹم کے ساتھ ایک خاص محوری حرکت کر رہا ہوتا ہے۔ مثلاً اگر ایک ایٹم گھڑی وار گھوم رہا ہوتا ہے تو دوسرا مخالف سمت میں گردش کرتا ہے امکانی طور پر یہ گردش ایک سمت میں بھی ہو سکتی ہے۔ مزید برآں درجہ حرارت یا کسی اور تبدیلی کی وجہ سے یہ حرکت بدل سکتی ہے ہر عنصر دوسرے عنصر سے اپنی اس ترکیب وجود میں مختلف ہے۔ اس لیے عناصر میں مزعومہ تبدیلیوں کا تصور کر کے کوئی حتمی عمومی نظریہ قائم کرنا ایک مشکل امر ہے ہماری یہ بچی اسی موضوع پر اپنی جولانی طبع کا مظاہرہ کر رہی ہے۔

عزیزہ امۃ المجیب صاحبہ جو ملتان کے چوہدری اکرام اللہ صاحب کی صاحبزادی ہیں ان کا سابقہ تعلیمی کیریئر بھی قابلِ تحسین رہا ہے۔

باقی صفحہ ۴ پر

● مکرم و محترم میاں محمد عمر صاحب ایڈووکیٹ ساہیوال سابق سپرنٹنڈنٹ پولیس بہاول پور آج کل بہت علیل ہیں۔ کمزوری بہت زیادہ ہو گئی ہے۔ کرنل ناصر مسعود صاحب میڈیکل سپیشلسٹ سی ایم ایچ اوکاڑہ چھاؤنی کے زیر علاج ہیں۔
احباب جماعت سے درخواست ہے کہ مکرم میاں صاحب کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دردِ دل سے خصوصی دعائیں فرمادیں۔ جزاکم اللہ
(محمد انور ہاشمی زعیم مجلس انصار اللہ اوکاڑہ چھاؤنی)

● مکرم عطاء المجیب صاحب راشد امیر و مشنری انچارج جاپان کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ متعدد احباب ان کا ایڈریس پوچھ رہے ہیں۔ ان کا پتہ مندرجہ ذیل ہے

AHMADIYYA CENTER
643-1 YAMANODA ISSHA
IDAKA-CHO, MEITO KU
NAGOYA 465 JAPAN

● خاکسار کی اہلیہ محترمہ ربوہ میں اعصابی تکلیف سے بیمار ہیں نیز انہیں ایک لمبے عرصہ سے کھانسی اور سانس میں کھچاؤ کی تکلیف ہے۔ بزرگانِ سلسلہ اور جملہ احباب جماعت سے ان کے لیے دعا کی درخواست ہے۔ (فضل الٰہی انوری۔ گیمبیا)

● مکرم محمد یونس صاحب خوشنویس کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے دوسرا لڑکا عطا فرمایا ہے۔ بچے کا نام حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت "طارق یوسف" تجویز فرمایا ہے۔ نومولود مکرم شیخ جمیل احمد صاحب امروہوی رحمت بازار ربوہ کا پوتا اور مکرم چوہدری محمد سعید صاحب فیکٹری ایریا ربوہ کا نواسہ ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو بابرکت عمر والا، خادمِ دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین۔

● برادرم عزیزم میاں شفیق الرحمٰن نیر ابن پروفیسر میاں عطاء الرحمٰن صاحب مرحوم الیکٹریکل انجینئر حال A.C.A کے نکاح کا اعلان ہمراہ عزیزہ ڈاکٹر نورِ بحر بنت مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب ربوہ بعوض تیس ہزار روپے حق مہر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ الودود کے زیر ارشاد مکرم ملک سیف الرحمٰن صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ نے یکم جنوری ۱۹۸۳ء کو بعد نماز عصر مسجد مبارک میں کیا۔
بزرگانِ سلسلہ و احبابِ جماعت سے عاجزانہ درخواست دعا ہے کہ مولا کریم اس رشتہ کو ہر لحاظ سے باعثِ خیر و برکت بنائے۔ اور مثمر بہ ثمراتِ حسنہ کرے۔ آمین ثم آمین۔ (ایچ۔ آر ساحر ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل: ۵۲۵۴ ۔ پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبدالحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ ۔ قیمت: ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

۱۶ ربیع الثانی ۱۴۰۳ھ
۳۵ صلح ۱۳۶۲ ہش

دُنیا پرستی کا جُذام اور اس کی ہلاکت آفرینی

اللہ تعالےٰ نے ایک بڑا ذریعہ قوموں کی تباہی کا اس امر کو قرار دیا ہے کہ ان کے افراد میں دنیاداری اور دنیا طلبی حد سے زیادہ آجاتی ہے اور بجائے اس کے کہ وہ نیکیوں میں ایک دوسرے سے بڑھنے کی کوشش کریں ان کی تمام تر خواہش اور کوشش یہ ہوتی ہے کہ وہ دنیا کمانے میں ایک دوسرے پر سبقت لے جائیں۔ جب وہ دنیا کمانے اور دنیا کی زینتیں حاصل کرنے میں ہی ہر دم لگے رہتے ہیں تو اس کے لازمی نتیجہ کے طور پر وہ بدیوں میں ملوث ہوتے چلے جاتے ہیں اور پھر ایک دوسرے پر بدیوں میں سبقت لے جانا ان کا مطمح نظر بن جاتا ہے۔

جب نوبت یہاں تک پہنچ جائے تو پھر ایسی قوم کا نیک چلنی کی طرف واپس لوٹنا ممکن نہیں رہتا۔ ان میں سے اکثر لوگ دنیا کمانے اور عیش کے سامان بہم پہنچانے میں محو رہتے ہوئے ہی دنیا سے کوچ کر جاتے ہیں۔ انہیں نیکی کی طرف واپس لوٹنا مرتے دم تک نصیب نہیں ہوتا۔ پھر خدا تعالےٰ ہی ایسی قوم کی اصلاح کا انتظام کرتا ہے۔ ایسے بگڑے ہوئے لوگ اس خدائی انتظام کے خلاف بھی اُٹھ کھڑے ہوتے ہیں اور اس کی مخالفت میں کوئی کسر اٹھا نہیں رکھتے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت مبارکہ کے وقت معاشرہ کی یہی حالت تھی۔ اسی لئے قوم کی غالب اکثریت آپؐ کے خلاف اُٹھ کھڑی ہوئی۔ وہ اپنی اصلاح کرنے اور خدا تعالےٰ کی طرف واپس لوٹنے پر آمادہ ہونے کے لئے تیار نہ تھے۔ انہیں تو دنیا کمانے اور دنیا کی زینتوں کا لطف اٹھانے ہی کی دھن سوار تھی۔ چنانچہ اللہ تعالےٰ نے ان کی اس حالت کا نقشہ کھینچتے ہوئے قرآن مجید میں فرمایا:۔

اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ ۙ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ؕ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ؕ كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْيَقِيْنِ ؕ لَتَرَوُنَّ الْجَحِيْمَ ۙ ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِيْنِ ۙ ثُمَّ لَتُسْـَٔلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيْمِ ۝ (التکاثر آیات ۲ تا ۹)

یعنی تمہیں ایک دوسرے سے زیادہ مال و جاہ حاصل کرنے کی خواہش نے اللہ سے غافل کر دیا ہے اور تم اسی میں مشغول رہتے ہو حتیٰ کہ اپنی قبروں میں پہنچ جاتے ہو۔ تم اس سے باز آجاؤ! تم جلد ہی اس کا نتیجہ دیکھ لوگے۔ میں تمہیں پھر کہتا ہوں تم اس سے باز آجاؤ۔ تم جلد ہی اس کا نتیجہ دیکھ لوگے۔ اگر تمہیں یقینی علم ہوتا تو تم ہرگز ایسا نہ کرتے۔ میں زمین اور آسمان کو گواہ کے طور پر پیش کرتا ہوں کہ تم ضرور (اس دنیا میں بھی) جہنم دیکھو گے۔ تم اسے خود اپنی آنکھوں سے دیکھ لوگے اور پھر اس دن تم سے ان تمام نعمتوں کا حساب لیا جائے گا۔ جو تم کو دی گئیں۔

ان آیات سے ظاہر ہے کہ قوموں کی تباہی کا ایک بڑا سبب افرادِ قوم کا دنیا کمانے میں حد سے زیادہ استغراق ہوتا ہے۔ ایسا استغراق کہ انہیں دنیا کمانے کے سوا اور کچھ سوجھتا ہی نہیں۔ خدا انہیں بھولے سے بھی یاد نہیں آتا۔ تباہی کے اس سبب اور اس کے سدِّباب کا ذکر کرتے ہوئے سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"یہ خوب یاد رکھو کہ جو اُس (یعنی خدا تعالےٰ) سے دوری اختیار کرتا ہے اس پر اس کا قہر ضرور ہوتا ہے۔ عادت اللہ اسی طرح سے چلی آتی ہے۔ نوحؑ کے زمانہ کو دیکھو اور لوطؑ کے زمانہ کو دیکھو، موسیٰؑ کے زمانہ کو دیکھو اور پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ کو دیکھو کہ اس وقت جن لوگوں نے عمداً خدا سے بُعد اختیار کیا ان کا کیا حال ہوا اِن لمبی آرزوؤں نے انسان کو ہلاک کر دیا ہے اللہ تعالےٰ بھی فرماتا ہے اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ کہ اے لوگو! تم جو خدا تعالےٰ سے غافل ہو۔ دنیا طلبی نے تم کو غافل کر دیا ہے یہاں تک کہ تم قبروں میں داخل ہو جاتے ہو مگر غفلت سے باز نہیں آتے كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ۔ مگر اس غلطی کا تم کو عنقریب علم ہو جائے گا۔ ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ پھر تم کو اطلاع دی جاتی ہے کہ عنقریب تم کو علم ہو جاوے گا کہ جن خواہشات کے پیچھے تم پڑے ہو وہ ہرگز تمہارے کام نہ آویں گی اور حسرت کا موجب ہوں گی كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْيَقِيْنِ اگر تم کو یقینی علم حاصل ہو جاوے تو تم علم کے ذریعہ سے سوچ کر اپنے جہنم کو دیکھ لو کہ تم کو پتہ لگ جاوے کہ تمہاری زندگی جہنمی زندگی ہے اور جن خیالات میں تم رات دن لگے ہوئے ہو وہ بالکل ناکارہ ہیں" (ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۲۸۷)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا سب سے بڑا معجزہ اور عدیم النظیر انقلاب انگیز کارنامہ یہ ہے کہ آپؐ نے اپنی خداداد قوتِ قدسیہ کی مدد سے ایک ایسی قوم کی جو دنیا کمانے میں مستغرق تھی اور جس کو لمبی آرزوؤں اور خواہشات کی پیروی نے ہلاک کر رکھا تھا کایا پلٹ کر رکھ دی۔ وہ جو رُو بہ دنیا تھے انہیں آپؐ نے رُو بخدا کر دیا اور خدا کے ساتھ ان کا زندہ تعلق قائم کر دکھایا۔ وہ جو ہر قسم کی برائیوں میں ملوث تھے اور اپنے بُرے افعال پر فخر جن کا طرۂ امتیاز تھا وہ سابق بالخیرات بن گئے اور نیکیوں میں ایک دوسرے پر سبقت لے جانا ان کا طرۂ امتیاز بن گیا۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنے آقا سیدنا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ پر عمل کرتے ہوئے یہی روح اپنے متبعین میں پیدا کی اور انہیں ایسا رو بہ خدا کیا کہ انہوں نے فی الحقیقت دین کو دنیا پر مقدم کر لیا۔ آپ نے انہیں ایسی اثر و جذب میں ڈوبی ہوئی نصائح فرمائیں اور پھر قوتِ قدسیہ کی مدد سے ان کا ایسا تزکیہ کیا کہ وہ بالکل نئے انسان بن گئے۔ آپ نے انہیں مخاطب کر کے فرمایا:۔

(۱) "غیر قوموں کی تقلید مت کرو کہ جو بکلی اسباب پر گر گئی ہیں اور جیسے سانپ مٹی کھاتا ہے انہوں نے سفلی اسباب کی مٹی کھائی اور جیسے گدھا اور کتے مردار کھاتے ہیں انہوں نے مردار پر دانت مارے۔ وہ خدا سے بہت دور جا پڑے۔ انسانوں کی پرستش کی اور خنزیر کھایا اور شراب کو پانی کی طرح استعمال کیا اور حد سے زیادہ اسباب پر گرنے سے اور خدا سے قوت نہ مانگنے سے وہ مر گئے اور آسمانی روح ان میں سے ایسی نکل گئی جیسا کہ ایک گھونسلے سے کبوتر پرواز کر جاتا ہے۔ ان کے اندر دنیا پرستی کا جذام ہے جس نے ان کے تمام اندرونی اعضاء کاٹ دیئے ہیں۔ پس تم اس جذام سے ڈرو۔"

(۲) اپنی جانوں پر رحم کرو اور جو لوگ خدا سے بکلی علاقے توڑ چکے ہیں اور ہمہ تن اسباب پر گر گئے ہیں یہاں تک کہ طاقت مانگنے کے لئے وہ منہ سے انشاء اللہ بھی نہیں نکالتے ان کے پیرو مت بن جاؤ۔ خدا تمہاری آنکھیں کھولے تا تمہیں معلوم ہو کہ تمہارا خدا تمہاری تمام تدابیر کا شہتیر ہے اگر شہتیر گر جائے تو کیا کڑیاں اپنی چھت پر قائم رہ سکتی ہیں نہیں بلکہ یک دفعہ گریں گی اور احتمال ہے کہ ان سے کئی خون بھی ہو جائیں۔ اسی طرح تمہاری تدابیر بغیر خدا کی مدد کے قائم نہیں رہ سکتیں۔ اگر تم اس سے مدد نہیں مانگو گے اور اس سے طاقت مانگنا اپنا اصول نہیں ٹھہراؤ گے تو تمہیں کوئی کامیابی حاصل نہیں ہوگی آخر بڑی حسرت سے مرو گے۔ یہ مت خیال کرو کہ پھر دوسری قومیں کیونکر کامیاب ہو رہی ہیں حالانکہ وہ اس خدا کو جانتی بھی نہیں جو تمہارا کامل اور قادر خدا ہے۔ اس کا جواب یہی ہے کہ وہ خدا کو چھوڑنے کی وجہ سے دنیا کے امتحان میں ڈالی گئی ہیں۔ خدا کا امتحان کبھی اس رنگ میں ہوتا ہے کہ جو شخص اسے چھوڑتا ہے اور دنیا کی میووں اور لذتوں سے دل لگاتا ہے اور دنیا کی دولتوں کا خواہش مند ہوتا ہے تو دنیا کے دروازے اس پر کھولے جاتے ہیں اور دین کی رُو سے وہ نرا مفلس اور ننگا ہوتا ہے اور آخر دنیا کے خیالات میں ہی مرتا اور ابدی جہنم میں ڈالا جاتا ہے۔" (کشتی نوح)

حقیقت یہی ہے کہ تباہی کا اصل جبر تو مردِ دنیا پرستی کا جذام ہے۔ جو قوم اس جذام میں مبتلا ہو جائے اور اپنی اصلاح کی فکر نہ کرے اس کے لئے تباہی مقدر کر دی جاتی ہے۔ بچتے وہی ہیں جو اصلاح کے خدائی نظام سے فائدہ اٹھاتے اور دین کو دنیا پر مقدم کر کے خدا اور اس کے دین کی خاطر تلخ زندگی اختیار کرتے ہیں۔

فارم تشخیص آمد کے بارہ میں ضروری اعلان

محترم امراء کرام و صدران و سیکرٹریان مال جماعتوں کے بجٹ بھجواتے وقت بعض اوقات مجوزہ بجٹ فارم کی پورے طور پر خانہ پُری نہیں فرماتے۔ خانہ نمبر ۱۰۰۹ بالعموم خالی چھوڑ دیا جاتا ہے خانہ نمبر ۹ میں زمیندار احباب کے بارہ میں معین طور پر درج ہونا چاہیئے کہ کتنے ایکڑ اراضی ہے۔ نہری ہے۔ چاہی ہے یا بارانی ہے۔ مملوکہ ہے یا ٹھیکہ یا بٹائی پر ہے۔ نیز خانہ کیفیت (نمبر ۱۰) میں براہ کرم درج فرمایا جائے کہ اگر آپ کے ہاں ٹھیکہ پر یہ اراضی دی جائے تو فی ایکڑ یا فی مربع شرح ٹھیکہ کیا ہے۔ ملازم احباب کے سامنے خانہ کیفیت میں نام عہدہ یا نوعیت ملازمت کے بارہ میں اندراج ہونا چاہیئے۔ تجارت پیشہ احباب کے بارہ میں انکے کاروبار کی نوعیت کا ذکر ہونا چاہیئے۔ مکمل کوائف موصول ہونے پر ہی معلوم ہو سکتا ہے کہ بجٹ صحیح آمد پر تشخیص ہوا ہے اور بجٹ کی منظوری میں سہولت رہتی ہے۔ ورنہ بار بار خط و کتابت کرنی پڑتی ہے۔ امید ہے متعلقہ عہدیداران اس امر کو ملحوظ رکھ کر ممنون فرمادیں گے۔ ہر دوست کی اصل آمد کا اندراج ہونا چاہیئے اور اس پر شرح کے مطابق بجٹ بننا چاہیئے۔

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اسلام کی نشاۃ اولیٰ اور نشاۃ ثانیہ میں خواتین کی بے مثال قربانیاں

مکرم مولانا محمد صدیق صاحب امرتسری سابق مبلغ مغربی افریقہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے خطبہ جمعہ مورخہ ۱۰ دسمبر میں جو مسجد اقصیٰ ربوہ میں فرمایا۔ جماعت کو جلسہ سالانہ کی اہم ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلاتے ہوئے صد سالہ جوبلی کے موقعہ پر ہونے والے جلسہ سالانہ اور اس کے وسیع نظام کے تقاضوں اور ذمہ داریوں کا بھی ذکر فرمایا اور پھر صد سالہ جوبلی فنڈ کے وعدوں کی بسرعت ادائیگی کی طرف توجہ دلائی اور بیان فرمایا کہ گذشتہ مرتبہ جب میں نے خطبہ میں صد سالہ جوبلی کی طرف توجہ دلائی تو دنیا کے دور دور کے ممالک میں اس چندے کی ادائیگی کی طرف جماعتوں کی غیر معمولی توجہ ہو گئی۔ اسی طرح تحریک جدید کا چندہ بھی اس یاددھانی کے نتیجہ میں بڑھ گیا ہے نیز اس سلسلہ میں جماعت کے احباب کے بڑھتے ہوئے اخلاص اور دین کی خاطر قربانیوں اور چندوں کی ادائیگی کی تیز رفتاری کا ذکر کرتے ہوئے حضور نے لاہور کی ایک مخلص خاتون کے ایک خط کا ذکر فرمایا جس نے لکھا ہے کہ جب اس نے صد سالہ جوبلی فنڈ کے چندے کے بارے میں حضور کا خطبہ سنا تو اس کو خیال پیدا ہوا کہ وہ اپنا چندہ باقاعدہ سال بہ سال نہیں ادا کر سکی اور اب وہ وعدہ اس کے سامنے ایک پہاڑ بن کر سامنے آ کھڑا ہوا ہے اور اس کی ادائیگی اسے ناممکن سی نظر آنے لگی۔

خدا کے حضور گریہ و زاری:۔

چنانچہ اس نے لکھا ہے کہ اس گھبراہٹ کی وجہ سے اس نے کئی روز متواتر بڑے کرب سے گزارے اور اللہ تعالیٰ کے حضور گریہ و زاری کی اور سوز و گداز سے دعائیں کیں کہ خدایا تو نے ہی وعدہ کرنے کی توفیق دی تھی اب تو ہی اس کی ادائیگی کے سامان پیدا فرما۔ پھر وہ لکھتی ہیں کہ اس دوران میری نظر ایک روز اچانک اپنے زیور پر پڑی تو میں نے فیصلہ کیا جو کچھ میرے پاس ہے وہ تو میں پیش کر دوں چنانچہ یہ فیصلہ کرنے کے بعد کہ یہ سارا زیور اللہ تعالیٰ کا ہو چکا ہے اور میرا نہیں رہا مجھے اس زیور سے اتنی نفرت ہو گئی کہ مجھے ایک آنکھ نہیں بھاتا تھا اور میرا دل چاہتا تھا کہ اب اسے کوئی جماعت کا نمائندہ فوراً آ کر مجھ سے لے جائے۔

اپنے وعدوں اور ادائیگی کا محاسبہ کیجیے

اس خاتون کی قربانی اور ایثار کا یہ نمونہ نہ صرف جماعت کی خواتین کو بلکہ مردوں کو بھی دینی لحاظ سے بیدار اور چوکس ہو جانے اور اپنے وعدوں اور خدا کی راہ میں اپنی قربانیوں کا از خود محاسبہ کرتے رہنے کی پُرزور دعوت دیتا ہے۔ خصوصاً جبکہ یہ زمانہ اسلام کی اشاعت کی خاطر تلوار چلانے اور جانیں قربان کرنے کا زمانہ نہیں ہے۔ اس مقدس مقصد کے لئے زیادہ سے زیادہ مالی قربانیاں کرنے کا دور ہے۔ اگرچہ ایک سچا اور مخلص احمدی اسلام کی ترقی اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ناموس اور آپ کے پیغام کو دنیا کے کناروں تک پہنچانے کے لئے جانی قربانی سے بھی قطعاً گریز نہیں کر سکتا۔ بلکہ وقت آیا تو اسے بھی اپنی سعادت اور خوش بختی سمجھے گا۔

بے لوث اور بے دریغ قربانیاں

اسلام اور احمدیت کی تاریخ پر نظر کی جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ ابتدائے اسلام سے اب تک اُمتِ مسلمہ کی مخلص خواتین اور احمدی مستورات نہ صرف مردوں کے دوش بدوش بے نظیر مالی قربانیاں کرتی رہی ہیں بلکہ اسلام کی اشاعت اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ناموس و عزت اور اللہ تعالیٰ اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے نام پیغام کو چار دانگ عالم میں پھیلانے کے لئے بڑے بڑے مثالی کردار ادا کرتی رہی ہیں۔ خصوصاً اسلام کے آڑے وقتوں میں انہوں نے اسلام کی خدمت و اشاعت کی خاطر اپنا سب کچھ لٹا دینے سے کبھی دریغ نہیں کیا۔

حضرت ام المومنین خدیجہؓ کا بے مثال نمونہ

اسلام کی خاتونِ اوّل حضرت ام المومنین خدیجہ رضی اللہ عنہا کا اس بارے میں سنہری اور بے مثال کردار آج تک دنیا کے سامنے ایک کھلی کتاب کی طرح ہر کہ و مہ کے سامنے ہے۔ آپ نے نہ صرف حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات بابرکات کی خاطر ہر قسم کی قربانیاں اور مشقتیں برداشت کیں اور زندگی بھر ہر موقع پر حضور کا سہارا اور ممد و معاون نہیں بلکہ اپنا سارا مال و اسباب، سارا کاروبار، ساری تجارت، ساری جائیداد اور تمام غلام و خدام اسلام کی ترقی اور اللہ تعالیٰ کا نام بلند کرنے کے لئے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں پیش کر دیئے اور ایک ادنیٰ انگوٹھی تک کو اپنی ذاتی ملکیت میں نہ رکھا۔

دیگر اُمہات المومنینؓ کا نمونہ

حضرت سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا کے علاوہ اللہ تعالیٰ اور دین کی خاطر قربانیاں کرنے اور دین کو دنیا پر مقدم کرنے میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی دیگر تمام ازواج مطہرات اور اُمہات المومنین رضی اللہ عنہن بھی عُسر یُسر میں ہمیشہ پیش پیش رہی ہیں جس کی گواہی خود اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں دی ہے چنانچہ قرآن کریم میں ہے کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں اختیار دیا کہ

"اے نبیؐ اپنی بیویوں سے کہہ دے کہ اگر تمہیں دنیوی زندگی اور دنیا کی زیب و زینت مطلوب ہے تو آؤ میں تم کو رخصتی جوڑے دے کر احسن طریق سے رخصت کر دوں لیکن اگر خدا، خدا کے رسول اور آخرت تم کو مطلوب ہے تو خدا نے نیکوں کاروں کیلئے بڑا اجر مہیا کر رکھا ہے۔" (احزاب)

ان آیات میں اُمہات المومنین رضی اللہ عنہن کو اللہ تعالیٰ نے اختیار دیا کہ وہ اپنا فیصلہ خود کر لیں۔ چاہیں تو دنیا اختیار کر لیں اور چاہیں تو دین اور آخرت کو دنیا پر اور اس کی زینت اور اس کے مال و متاع پر مقدم کر کے اور اپنا دنیوی مال و متاع اللہ تعالیٰ کی راہ میں قربان کر کے اللہ تعالیٰ کی رضا اور اجر عظیم حاصل کر لیں۔ چنانچہ انہوں نے خدا، اس کے رسولؐ اور آخرت کو مقدم کیا اور تمام عمر دنیوی مال و منال میں سے جو کچھ بھی ان کے حصہ میں آیا تمام کا تمام اسلام کی راہ میں قربان کر کے تا قیامت اُمت کی خواتین کے لئے قابل تقلید نمونہ قائم کر گئیں۔

صحابیاتِ رسولؐ کا خدا کی راہ میں زیورات پیش کرنا

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات اور اُمہات المومنین رضوان اللہ علیہن کی تقلید میں جو مال و جان کی قربانیاں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی صحابیاتؓ نے کیں تاریخ ان کے واقعات سے بھری پڑی ہے مذکورہ بالا خطبہ میں چونکہ صرف زیورات کی قربانی کا ایک واقعہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیان فرمایا ہے اس لیے ایک جھلک اس نظارے کی بھی یہاں دکھانی بے محل نہ ہوگی جو احادیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں اسلام کی ترقیات اور اشاعت اور دیگر دینی مقاصد کے لئے صحابیات کا اپنے زیورات اپنے تن سے اتار اتار کر پیش کرنے کا بیان کیا گیا ہے۔ بخاری میں آتا ہے

عن ابن عباس قیل له شهدت مع رسول الله صلی الله علیه وسلم العید قال نعم خرج رسول الله صلی الله علیه وسلم فصلی ثم خطب ولم یذکر اذانا ولا اقامة ثم اتی النساء فوعظهن وذکرهن وامرهن بالصدقة فرایتهن یهوین الی آذانهن وحلوقهن یدفعن الی بلال ثم ارتفع هو و بلال الی بیته۔

(بخاری باب الصلوٰۃ العید)

حضرت ابن عباس سے مروی ہے کہ ان سے پوچھا گیا کہ کیا آپ نے کبھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عید کی نماز پڑھی ہے۔ آپ نے فرمایا ہاں پڑھی ہے ایک مرتبہ حضورؐ عید کے لئے نکلے سب سے پہلے نماز پڑھی پھر عید کا خطبہ دیا۔ اور راوی کہتا ہے کہ ابن عباسؓ نے اذان یا اقامت کا کوئی ذکر نہ کیا۔ پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم عورتوں کی جانب تشریف لائے اور انہیں وعظ و نصیحت فرمائی اور اپنی ذمہ داریوں اور ذکر الٰہی کی طرف توجہ دلائی اور اللہ تعالیٰ کی راہ میں صدقہ اور مالی قربانی کرنے کی تلقین فرمائی تو میں نے دیکھا کہ حضورؐ کے تلقین فرمانے پر اکثر عورتیں اپنے کانوں اور اپنے گلوں سے اپنے زیورات اتار اتار کر حضرت بلالؓ جو حضور کے ساتھ تھے کو دینے لگیں اور جب سب دے چکیں تو پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت بلالؓ گھر کو لوٹ گئے۔

اسی طرح ایک روایت میں آتا ہے کہ حضورؐ کے تلقین فرمانے کے بعد حضرت بلالؓ نے بھی مالی قربانی کی تحریک کرتے ہوئے کہا اے خواتین! میری ماں باپ تم پر فدا ہوں نیکی کی طرف جلدی کرو اور اپنی مالی قربانی پیش کرو اس پر ایک صحابیہ نے اٹھ کر دوسری عورتوں سے کانٹے بندے گلے کے ہار بڑی اور چھوٹی انگوٹھیاں اور بازوؤں کے کڑے وغیرہ جمع کئے اور حضرت بلالؓ کی جھولی میں ڈال دیئے۔ (رواہ مسلم)

دوسرا ہاتھ بھی آگ سے بچالو

ایک اور روایت یوں آتی ہے کہ مردوں کے ساتھ عید کی نماز پڑھنے اور خطبہ دینے کے بعد حضور صلی اللہ علیہ وسلم عورتوں کی جانب آئے جب کہ حضرت بلالؓ حضورؐ کے ساتھ تھے اور حضور نے ان کو اللہ تعالیٰ کا خوف و تقویٰ اختیار کرنے اور اس کا ذکر کرتے رہنے کی تلقین فرمائی اور اس کی راہ میں صدقہ و خیرات کرنے کا ارشاد فرمایا اور انہیں فرمایا کہ دیکھنا صدقات و خیرات اور اللہ تعالیٰ کی راہ میں قربانی کرنے اور نیک عمل اختیار کرنے میں کوتاہی نہ کرنا۔ میں نے دیکھا ہے کہ تم میں سے اکثر جہنم

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کا ایندھن بنی ہوئی ہیں اس پر عورتوں کے مجمع کے وسط سے ایک عورت نے حضورؐ سے پوچھا "حضورؐ عورتوں کی اکثریت کے دوزخ میں جانے کا کیا سبب ہے؟" حضور نے فرمایا "اس لئے کہ تمہیں شکوہ شکایت کرنے آپس میں لڑنے اور خاوندوں کی نافرمانی کرنے کی بہت عادت ہے۔" اس پر عورتوں کی ایک کثیر تعداد اپنے زیورات اتار اتار کر اللہ تعالیٰ کی راہ میں پیش کرنے لگیں۔ اور وہ حضرت بلالؓ کی جھولی میں زیورات ڈالتی رہیں جس کے بعد حضورؐ تشریف لے گئے۔ ایک روایت میں یہ بھی آتا ہے کہ ایک لڑکی نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے اپنے ایک ہاتھ کی کلائی میں سے سونے کا ایک کڑا اتار کر حضرت بلالؓ کی جھولی میں ڈال دیا اس پر حضورؐ نے فرمایا "اے لڑکی دوسرے بازو یا دوسری کلائی کو بھی آگ کے عذاب سے بچا لے۔" چنانچہ اس نے اپنی دوسری کلائی میں سے بھی سونے کا کڑا اتار کر حضرت بلالؓ کی جھولی میں ڈال دیا۔"

(ترمذی باب الذکوٰۃ) (بخاری، مشکوٰۃ اور مسلم)

حضرت اماں جانؓ اور حضرت امّ ناصر کی قربانیاں

اسلام کی نشاۃ ثانیہ اور اس آخری اور جمالی دور میں بھی اس دور کے شروع سے ہی اللہ تعالیٰ نیک اور دین اسلام اور خدا اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت رکھنے والی خواتین کو اشاعت دین کے لئے زیادہ سے زیادہ مالی قربانیاں اور خدمات بجا لانے کی توفیق عطا فرماتا رہا ہے۔ چنانچہ حضرت اماں جان سیدہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ (اللہ ان سے راضی ہو) کو کئی مشکل اوقات میں اور کئی دینی کاموں میں اپنے مقدس شوہر حضرت امام وقت (ان پر اللہ کی سلامتی ہو) کی مالی امداد کرنے کے مواقع میسر آئے۔

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ مسیح موعود (اللہ تعالیٰ کی ان پر سلامتی ہو) کی وفات کے بعد بھی تا زندگی آپ ہر موقعہ پر جماعت احمدیہ کے لئے قابل تقلید مالی قربانیاں کرتی رہیں۔ جب حضرت سیدنا مصلح موعود (اللہ ان سے راضی ہو) نے روزنامہ الفضل (جو بطور ایک ہفت روزہ کے شروع ہوا تھا) جاری فرمایا تو اس کے اجراء کے لئے مالی ضرورتوں کے پیش نظر حضرت اماں جان نے اپنی ایک ذاتی زمین کا ٹکڑا عطا فرمایا جو ایک ہزار روپیہ میں فروخت ہوا تھا۔

اسی طرح حضرت سیدہ ام ناصر محمودہ بیگم (اللہ ان سے راضی ہو) نے بھی الفضل کے اجراء کے انتظامات کے لئے اپنے دو زیور پیش کر دیئے تھے جو حضرت مصلح موعودؓ نے خود لاہور جا کر پونے پانچ صد روپے میں فروخت کئے۔ حضور خود فرماتے ہیں:۔

"خدا تعالیٰ نے میری بیوی کے دل میں اسطرح تحریک کی جس طرح حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے دل میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مدد کی تحریک کی تھی۔ اس حسن سلوک نے نہ صرف مجھے ہاتھ دیئے جس سے میں دین کی خدمت کے قابل ہوا بلکہ ساری جماعت کی زندگی کے لئے بھی بہت بڑا سبب پیدا فرمایا۔"

(تاریخ احمدیت جلد چہارم۔ الفضل ۲۸ دسمبر ۱۹۲۹ء)

لجنہ اماء اللہ کی مالی قربانیاں

اللہ تعالیٰ ان دونوں بزرگ و مقدس ہستیوں کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ ان کے علاوہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کئی اور خواتین مبارکہ اور لجنہ اماء اللہ کی تمام ممبرات کو نصف صدی سے زائد عرصہ سے دین حق کے لئے پے در پے مالی قربانیاں اور اپنے زیور وغیرہ اس راہ میں پیش کرنے کی توفیق مل رہی ہے چنانچہ مسجد فضل لندن، مسجد سوئٹزرلینڈ اور یورپ کی دوسری کئی مساجد کی تعمیر کے اخراجات کی ذمہ داری بھی لجنہ اماء اللہ کی مخلص خواتین نے بڑے اخلاص و ایثار اور جوش سے اٹھائی اور زیور اور نقدی پیش کی اور یوں ان کی بے لوث قربانیوں اور کوششوں سے یورپ میں اللہ تعالیٰ کے یہ مقدس گھر تعمیر ہوئے۔ اللہ تعالیٰ ان سب قربانیوں اور دینی خدمات کو قبول فرمائے اور اسلام اور احمدیت کے لئے احمدی مردوں اور خواتین سب کو مثالی قربانیاں پیش کرنے کی توفیق عطا فرماتا رہے۔ آمین

بقیہ: تقریب

۱۹۷۰ء میں میٹرک کے امتحان میں اوّل آکر طلائی تمغہ اور نیشنل ٹیلنٹ سکالرشپ کی حقدار قرار پائیں۔

۱۹۷۲ء میں ایف ایس سی کے امتحان میں ملتان بورڈ میں اوّل آکر گولڈ میڈل اور نیشنل ٹیلنٹ سکالرشپ حاصل کیا۔

۱۹۷۴ء میں پنجاب یونیورسٹی کے امتحان میں بی ایس سی میں ۶۰۳/۷۰۰ نمبر لے کر اوّل آئیں۔ اور نیا ریکارڈ قائم کیا اور دو نقرئی تمغے اور میرٹ سکالرشپ حاصل کیے۔

۱۹۷۶ء میں ایم ایس سی کے امتحان میں ۹۲۴/۱۰۰۰ نمبر حاصل کر کے نیا ریکارڈ قائم کیا اور دو طلائی تمغوں اور وظیفہ کی حقدار قرار پائیں۔ یہاں یہ امر قابل ذکر ہے کہ عزیزہ امۃ المجیب سے دو سال قبل تک ایم ایس سی فزکس میں زیادہ نمبر حاصل کرنے کا ریکارڈ ایک احمدی طالب علم ہی کا تھا۔

ایک قابل ذکر بات یہ ہے کہ دوران تعلیم یہ احمدی بچی پوری طرح پردہ کے اسلامی حکم کی پابندی کرتی رہی۔ پاکستان میں تعلیم کے دوران بھی اور پھر آکسفورڈ یونیورسٹی میں بھی عزیزہ ہمیشہ برقعے میں رہیں حتیٰ کہ بورڈ اور یونیورسٹی کے کنوکیشنز کی تقریبات میں بھی عزیزہ نے پورے اعتماد کے ساتھ برقعہ پہن کر شرکت کی۔ اور شریعت کی پابندی کرتے ہوئے کسی بھی مرد مہمان خصوصی سے مصافحہ نہ کیا۔

خدا تعالیٰ عزیزہ کو جزائے خیر دے کہ اس نے ہماری بہنوں اور بچیوں کے سامنے اپنے کردار کا ایک ایسا اعلیٰ نمونہ پیش کیا جو ہر لحاظ سے قابل تقلید ہے۔ اس نے اپنے عملی نمونہ سے یہ ثابت کر دیا کہ اسلام کا پردہ کا حکم عورتوں کی علمی ترقی میں کسی طرح بھی حارج نہیں ہو سکتا خدا تعالیٰ عزیزہ کو اپنی حفاظت میں رکھے اور مزید علمی ترقیات کا حصول اس کے لیے ممکن بنائے اور خدا کرے کہ ہماری بچیاں اس بچی کے نمونہ کی پیروی کریں اور خدا تعالیٰ کے احکام پر عمل کرنا اپنے لیے خیر و برکت اور فلاح و کامیابی کا موجب سمجھیں۔

اس کے بعد حضور ایدہ اللہ کے ارشاد پر ان ذہین طالبات کو تین بزرگ احمدی خواتین نے تمغہ جات عطا کیے۔

پہلی دو طالبات کو سیدہ ام متین مریم صدیقہ صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ نے۔ ان کے بعد دو طالبات کو حضرت سیدہ آصفہ بیگم صاحبہ مدظلہا حرم سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے اور انکے بعد دو طالبات کو والدہ صاحبہ عزیزہ امۃ المجیب صاحبہ نے تمغہ جات عطا کیے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنی دستخط شدہ تفسیر کبیر ہر طالبہ کو عنایت کی اور اور مبارک باد کا تحفہ پیش کیا۔

اسی روز مردانہ جلسہ گاہ کے دوسرے اجلاس میں حضور ایدہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطاب سے قبل ناظر تعلیم محترم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب نے تمغہ جات حاصل کرنے والے طلباء کے نام پڑھ کر سنائے اور حضور ایدہ اللہ سے درخواست کی کہ حضور ان طلباء کو تمغہ جات عطا فرمائیں چنانچہ حضور نے مندرجہ ذیل سات ذہین طلباء کو تمغہ جات عطا فرمائے اور اپنے دستخط شدہ تفسیر صغیر عطا فرمائی۔ ان طلباء کی فہرست مندرجہ ذیل ہے

۱۔ مکرم حسن پرویز باجوہ ابن مکرم چوہدری احمد خان باجوہ صاحب۔
امتحان:۔ ایم ایس سی جیالوجی پنجاب یونیورسٹی لاہور میں دوم تمغہ: طلائی تمغہ دوم:۔
یہ خود نابینا ہیں اسلیے ان کے والد صاحب نے حضور سے تمغہ حاصل کیا۔

۲۔ مکرم بشیر احمد طاہر صاحب ابن مکرم چوہدری غلام سرور صاحب مرحوم علی پور ضلع ملتان۔
امتحان:۔ ایم ایس سی۔ بین الاقوامی تعلقات اسلام آباد یونیورسٹی میں اوّل: تمغہ:۔ طلائی تمغہ اوّل

۳۔ مکرم منصور احمد بھٹی صاحب ابن مکرم عبدالسمیع صاحب کنری۔
امتحان: ایم۔ اے اکنامکس کراچی یونیورسٹی میں اوّل: تمغہ: طلائی تمغہ اوّل

۴۔ مکرم سید طاہر احمد صاحب ابن سید سید احمد ناصر صاحب کراچی۔
امتحان: بی ایس سی آنرز (مائیکرو بیالوجی) کراچی یونیورسٹی میں دوم۔
تمغہ: طلائی تمغہ دوم:

۵۔ مکرم ادریس احمد صاحب ابن مکرم بشیر احمد صاحب ربوہ۔ امتحان بی ایس سی (اپلائیڈ سائنس) انجینئرنگ یونیورسٹی لاہور میں دوم:
تمغہ: طلائی تمغہ دوم:۔

۶۔ مکرم شفقت علی گوہر صاحب ابن مکرم محمد لطیف صاحب ۲۱۲ ج ب ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ
امتحان: ایف ایس سی سرگودھا بورڈ میں سوم
تمغہ: طلائی تمغہ سوم

۷۔ مکرم فضل الرحمٰن سعید صاحب ابن مکرم ملک محمد سلیم صاحب جہلم
امتحان: ایف۔ اے (پرائیویٹ) راولپنڈی بورڈ میں سوم۔
تمغہ: طلائی تمغہ سوم۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کا
ماہنامہ "انصار اللہ" کی توسیع اشاعت پر اظہار خوشنودی

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ سالانہ کی اپنی دوسری تقریر مورخہ ۲۷ فتح / دسمبر ۱۹۸۲ء میں ماہنامہ انصار اللہ کے متعلق ارشاد فرمایا:۔

"ماہنامہ انصار اللہ کی اشاعت میں چند سال سے نمایاں اضافہ ہوا ہے چند سال پہلے اس کی اشاعت ۱۸۰۰ تھی اور امسال اس کی اشاعت چار ہزار ہے یعنی الفضل کے برابر۔"

گذشتہ سالانہ اجتماع انصار اللہ مرکزیہ کے موقع پر محترم صدر صاحب مجلس انصار اللہ نے ماہنامہ انصار اللہ کی اشاعت پانچ ہزار تک پہنچانے کا ٹارگٹ مقرر فرمایا ہے ناظمین اضلاع کو ان کے ضلع کا ٹارگٹ بھجوایا جا چکا ہے میری درخواست ہے کہ مجالس اپنے اپنے ہاں ماہنامہ انصار اللہ کی بھرپور تحریک فرمائیں اور ماہنامہ "انصار اللہ" کی توسیع اشاعت میں حصہ لیں ہر پڑھا لکھا انصار اللہ کارکن ماہنامہ کو خود خریدے اور مطالعہ کرے۔ بچوں کو بھی اس کا مطالعہ کروائیں۔ علاوہ دیگر مضامین کے بچوں کا اپنا صفحہ بھی اس رسالہ میں دیا جا رہا ہے۔

(منیجر ماہنامہ انصار اللہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مبلغین برطانیہ کی تبلیغی تعلیمی اور تربیتی مساعی

ماہ نومبر ۱۹۸۲ء

مبارک احمد صاحب ساقی مبلغ برطانیہ ماہ نومبر کی مساعی کا ذکر یوں فرماتے ہیں :-

لنکاشائر :- مانچسٹر کے سنٹر آف دی سٹڈی آف ریلیجن (مرکز مطالعہ مذاہب) میں اسلام کے بارہ میں دو ہفتے نمائش ہوئی۔ اس نمائش میں مرزا محمود احمد صاحب مبلغ مانچسٹر نے جماعت احمدیہ کی طرف سے شائع شدہ کتب کی نمائش کا اہتمام کیا گیا۔ اس موقع پر کافی تعداد میں مفت لٹریچر تقسیم کیا گیا۔

گلاسکو :- یہاں بشیر احمد صاحب رچرڈ انگریز مبلغ کام کرتے ہیں۔ سنڈے کلاسز اور تقسیم لٹریچر کا کام جاری ہے نئے مشن کے لئے زمین خریدنے کی کوشش کی جاری ہے۔

بریڈفورڈ :- یہاں محترم عبدالحفیظ صاحب کھوکھر تبلیغ اور تربیت کے امور میں مصروف عمل ہیں۔ بچوں کے لئے سنڈے کلاسز جاری ہیں۔ لیڈز کے ایک سکول میں بچوں کو اسلام کے بارہ میں لیکچر دیا گیا۔

پڈرزفیلڈ :- یہاں اب نئے مبلغ مکرم محمد علی صاحب متعین ہوئے۔ اس سے پہلے آپ کینیا (مشرقی افریقہ) میں تبلیغ کا فریضہ سرانجام دیتے رہے۔ آپ کی آمد پر وہاں کے اردو اور انگریزی اخباروں نے تصویر کے ساتھ آپ کی آمد کی خبر دی۔

برمنگھم :- جماعت برمنگھم نے بھرپور کوشش کر کے مشن ہاؤس مکمل کیا۔ حضور ایدہ اللہ نے اپنے حالیہ دورہ میں اپنے درود سے اسے برکت بخشی۔ یہاں مرزا نصیر احمد صاحب سابق پرنسپل احمدیہ سکول گھانا متعین ہیں۔ آپ نے ریڈیو پر تقریر کر کے برطانیہ کے کونے کونے میں اسلام کا پیغام پہنچایا۔

کراٹیڈن :- حضور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے اس دورہ میں ۷ اکتوبر کو اس مشن کا افتتاح فرمایا۔ چودہ نومبر کو مکرم ہادی علی صاحب مبلغ سلسلہ نے یہاں کا دورہ کیا۔ سوال و جواب کی محفل میں احباب کے سوالات کے جوابات دیئے۔

ایسٹ لنڈن :- یہاں مشن ہاؤس کے قیام کی کوشش کی جارہی ہے۔ رقم جمع کی جارہی ہے مکرم نسیم احمد صاحب باجوہ مبلغ سلسلہ نے یہاں کا دورہ کیا۔ جمعہ کی نماز وہاں پڑھائی اور احباب جماعت کو سلسلہ کی تحریکات سے آگاہ کیا۔

واٹفورڈ :- ۲۱ نومبر کو صدر جماعت محمد اکرم خان صاحب نے ایک سکول کے ہال میں مجلس سوال و جواب منعقد کی۔ مکرم ہادی علی صاحب اور مجید احمد صاحب سیالکوٹی نے تقاریر کیں۔ صدر مجلس مکرم نسیم احمد صاحب باجوہ مبلغ سلسلہ نے احباب کو سوالات کی دعوت دی جس کے جوابات تینوں مبلغین نے دیئے۔ یہ دلچسپ محفل ۲½ گھنٹے تک جاری رہی۔

جلنگھم :- اس مشن کا افتتاح حضور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے اپنے حالیہ دورہ میں ۱۵ اکتوبر کو فرمایا اور ٹاؤن ہال میں غیر مسلموں کے لئے ایک بڑے اجتماع سے خطاب فرمایا۔

ساؤتھ ہال :- مڈل سیکس کی جماعتوں کے مبلغ محترم نسیم احمد صاحب باجوہ تبلیغی اور تربیتی امور میں مصروف ہیں۔ آپ ٹی وی کے ایک پروگرام میں شامل ہوئے۔ مختلف جماعتوں کے دورے کئے۔ سنڈے کلاسز جاری ہیں۔

مسجد فضل لنڈن :- سنڈے کلاسز جاری ہیں۔ متعدد احباب ان میں رضاکارانہ طور پر تعلیم دیکر ثواب حاصل کرتے ہیں۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔

تعلیم القرآن کلاس :- خدام الاحمدیہ کے زیر اہتمام سنڈے تعلیم القرآن کلاس باقاعدہ جاری ہے اس میں سوال و جواب بھی ہوتے ہیں۔ یہ تمام پروگرام انگریزی میں ہوتا ہے۔

اجلاس انصار اللہ :- ۱۶ نومبر کو انصار اللہ کا ماہانہ اجلاس زیر صدارت مکرم شیخ مبارک احمد صاحب امیر جماعتہائے احمدیہ برطانیہ منعقد ہوا۔ اس میں حضور کی تقریر مجلس عرفان پچیس چھبیس ستائیس اکتوبر سنائی گئی۔ سپین کے لئے وقف عارضی کی سکیم پیش کی گئی۔ تیرہ احباب نے اپنے نام پیش کئے چنانچہ انہیں سپینش زبان سیکھنے کی تاکید کی گئی۔

غیر مسلم بچوں کی آمد :- سکول کے چھوٹے بچوں اور بچیوں کے گروپ مشن ہاؤس اپنی استانیوں کے ساتھ آئے۔ محترم شیخ مبارک احمد صاحب نے انہیں اسلام سے روشناس کرایا۔

پولیس کیڈٹس کی آمد :- پولیس کیڈٹ کے چھ طلباء مسجد دیکھنے آئے۔ محترم شیخ صاحب نے ایک گھنٹہ تک انہیں لیکچر دیا جس میں اسلام کی تعلیمات سے انہیں روشناس کرایا۔ محترم پرنسپل کیڈٹس سکول نے شیخ صاحب کو اپنے ہاں ایک تقریب میں مدعو کیا۔

کالج کے طلباء :- سائن بروک کالج کے طلباء مسجد آئے انہیں محترم امیر شیخ مبارک احمد صاحب نے اسلام سے متعارف کرایا۔ ایک گھنٹہ تک یہ دلچسپ محفل قائم رہی۔

- ایک سکول کی معلمات مسجد دیکھنے آئیں انہیں بھی اسلام کی تعلیم سے روشناس کرایا گیا۔
- انفرادی طور پر اسّی غیر مسلم افراد مسجد میں اسلام کے بارہ میں معلومات کے حصول کے لئے آئے۔

جماعت احمدیہ گی آنا (جنوبی امریکہ) کے زیر اہتمام جلسہ سیرۃ النبیؐ

ریڈیو پر تقریر

(مرسلہ قریشی محمد اسلم صاحب گی آنا)

۲۸ دسمبر ۱۹۸۲ء جماعت احمدیہ گی آنا کے زیر اہتمام ٹاؤن ہال نیو ایمسٹرڈم میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت پر صبح ۱۰ بجے سے ۱۲½ بجے تک زیر صدارت جناب انتھونی جانسن صاحب میئر آف نیو ایمسٹرڈم منعقد ہوا۔ جلسہ میں جارج ٹاؤن نیو ایمسٹرڈم، روزکنال اور ایڈنبرگ کے احباب ذوق و شوق سے شریک ہوئے۔ جلسہ کے انعقاد کی خبر اخبار کرانیکل نے اپنی اشاعت ۲۲ دسمبر میں نمایاں طور پر شائع کی۔

صدر جلسہ نے آغاز میں ہی ایسی بابرکت اور مقدس تقاریب کے انعقاد پر مسرت کا اظہار کیا۔ اور ایسی مجالس کو اصلاح معاشرہ کیلئے بہت مفید قرار دیا۔

جلسہ کی کاروائی کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی نعت کے بعد مکرم محمد شریف بخش صاحب جنرل سیکرٹری نے "حضرت محمدؐ ایک مثالی نبی" کے عنوان پر تقریر کی۔ آپ نے اس ضمن میں تورات و انجیل میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی آمد کی خبروں کا ذکر کرنے کے بعد مستشرقین کے آپ کی عظمت کے بارہ میں حوالہ جات پیش کئے۔ جلسہ کی آخری تقریر قریشی محمد اسلم صاحب کی تھی۔ آپ نے اسلام کا عقیدہ توحید اور اس کی تشریح حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ کی روشنی میں پیش کی۔

تقریر کے اختتام پر صدر جلسہ نے کہا آج حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بارہ میں ان کی معلومات میں بڑا قابل قدر اضافہ ہوا۔ اور یہ کہ وہ اسلام کا از سر نو شوق سے مطالعہ کریں گے۔ چنانچہ اسلامی اصول کی فلاسفی صاحب صدر کو دی گئی۔

اس موقعہ پر لٹریچر کی نمائش بھی کی گئی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت اور تعلیمات پر ایک پمفلٹ مرتبہ مولانا عطاء اللہ صاحب کلیم دو صد کی تعداد میں تقسیم کیا گیا۔

ریڈیو پر تقریر :- یوم النبیؐ کے موقعہ پر مورخہ ۲۸ دسمبر کو قریشی محمد اسلم صاحب کی پندرہ منٹ کی تقریر سیرۃ النبی کے عنوان پر گی آنا براڈ کاسٹنگ سے نشر ہوئی جس میں آپ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے مختصر حالات زندگی اور آپ کے اخلاق اور اعلیٰ تعلیمات کو پیش کیا۔

قائدین کرام متوجہ ہوں

اپنی مجلس کے تمام ہنر مند اور بیکار خدام کے کوائف ۱۵ فروری سے پہلے پہلے مرکز کو بھجوائیں۔ نیز خدام کو ہنر سکھانے کے لئے انتظام کریں۔ سال میں کم از کم دو کلاسیں منعقد کروائیں۔

(مہتمم صنعت و تجارت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پاکستان کے طول و عرض میں

مختلف مقامات پر جلسہ سیرت النبیؐ کا انعقاد

اوکاڑہ

۲۹ دسمبر ۸۲ء بروز بدھ بعد نماز عشاء زیر صدارت مکرم شیخ محمد شریف صاحب سیکرٹری ضیافت جلسہ سیرت النبیؐ منعقد ہوا تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد مکرم شیخ ظہیر احمد صاحب، مکرم شیخ طاہر احمد صاحب اور خاکسار شیخ عبدالحکیم سیکرٹری اصلاح وارشاد نے سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مختلف پہلوؤں پر تقاریر کیں جلسہ قریباً دس بجے شب اختتام پذیر ہوا مسجد کو بجلی کے رنگ برنگے قمقموں سے سجایا گیا تھا۔

(سیکرٹری اصلاح وارشاد جماعت احمدیہ اوکاڑہ)

بدین (سندھ)

سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے موضوع پر ضلع بدین کی تین جماعتوں بدین شہر، گلارچی اور خدا آباد میں جلسے بالترتیب ۱۴، ۱۵، اور ۱۶ جنوری کو منعقد ہوئے جن میں مکرم مولوی نذیر احمد صاحب ریحان، مکرم مولوی محمد انور صاحب نسیم مربیان سلسلہ اور خاکسار نے سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مختلف پہلوؤں پر تقاریر کیں اللہ تعالیٰ کے فضل سے جلسے کامیاب رہے مستورات کے لیے پردہ کا انتظام تھا بعض غیر از جماعت احباب بھی تشریف لاتے رہے اللہ تعالیٰ ہم سب کو اسوۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

(سمیع اللہ قمر مربی سلسلہ مقیم بدین (سندھ)

چک ۱۲۷ ب بہلولپور ضلع فیصل آباد

جماعت احمدیہ چک ۱۲۷ ب بہلولپور ضلع فیصل آباد کے زیر اہتمام جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم ۱۱ جنوری ۱۹۸۳ء کو منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم خوانی کے بعد مکرم حافظ محمود احمد صاحب نے "حضرت اقدس کا عشق رسولؐ" کے موضوع پر تقریر کی اور ایک طفل عزیزم سلطان احمد ابن چوہدری سعید احمد صاحب نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا بچوں سے سلوک، پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ آخر میں خاکسار نے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔

صدارتی خطاب مکرم چوہدری سعید احمد صاحب نے کیا۔ آپ نے اسوۂ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی پوری طرح پیروی کرنے کی طرف توجہ دلائی کہ تقدیر کا فائدہ تبھی ہو سکتا ہے جب ان پر عمل بھی کیا جائے مکرم حافظ محمود احمد صاحب نے دعا کرائی جس پر جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

(خوشی محمد شاکر مربی سلسلہ مقیم چک ۱۲۷ ب بہلولپور)

چک نمبر ۱۸۴ آر ضلع بہاولنگر

چک نمبر ۱۸۴ آر ضلع بہاولنگر میں جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم زیر اہتمام مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ۸ جنوری ۱۹۸۳ء کو منعقد ہوا۔ جلسہ کی صدارت کے فرائض مکرم نذیر احمد صاحب خادم قائد علما قائی نے ادا کیے تلاوت قرآن کریم اور نعت خوانی کے بعد خاکسار مبارک احمد چھٹہ اور مکرم ظہیر احمد صاحب طاہر نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی وہم و گمان سے برتر شان اور عدیم المثال مقام اور عظیم قوت قدسیہ کے بارہ میں حضرت اقدس اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی روح پرور تحریرات پڑھ کر سنائیں۔ آخر میں صاحب صدر نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی بے نظیر محبت و عشق کے موضوع پر تقریر فرمائی، جلسہ اجتماعی دعا پر اختتام پذیر ہوا۔

مبارک احمد چھٹہ قائد مجلس خدام الاحمدیہ چک ۱۸۴ آر

گھسیٹ پورہ ضلع فیصل آباد

جماعت احمدیہ گھسیٹ پورہ نے ۱۷ دسمبر ۸۲ء کو جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنی روایات کے مطابق منعقد کیا۔ جلسہ کی صدارت مکرم ماسٹر عبدالحمید صاحب نے کی۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد جو حافظ علم دین صاحب نے کی مکرم عبداللطیف صاحب نامر نے درود و سلام کا نذرانہ بحضور سرور کائنات فخر موجودات حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پیش کیا جس کے بعد مکرم خلیل احمد صاحب نے سیرت مبارکہ کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی خاکسار نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شفقت علیٰ خلق اللہ پر تقریر کی چند اطفال نے بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک زندگی کے حالات بیان کیے خطبہ جمعہ بھی سیرت طیبہ پر ہی دیا گیا اور جمعہ کے بعد حاضرین میں مٹھائی تقسیم کی گئی اور دوستوں کو اس روز کثرت سے درود شریف پڑھنے کی تحریک کی گئی۔ جلسہ اجتماعی دعا پر اختتام کو پہنچا۔ جلسہ کے بعد مغرب کی نماز تک مسجد میں نعت خوانی ہوتی رہی۔

(صوبیدار ریٹائرڈ چوہدری عطا محمد قائم مقام امیر جماعت احمدیہ گھسیٹ پورہ)

لاٹھیانوالہ ضلع فیصل آباد

جماعت احمدیہ لاٹھیانوالہ ضلع فیصل آباد کے زیر اہتمام جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم ۷ جنوری ۱۹۸۳ء کو بعد نماز جمعہ منعقد ہوا جس میں جماعت مقامی کے سب مردوں زن شامل ہوئے عورتوں کے لیے پردے کا انتظام تھا جلسہ کی صدارت مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب نے کی۔

(باقی)

قرارداد تعزیت

ہم ممبرات لجنہ اماء اللہ ضلع شیخوپورہ حضرت سارہ درد مرحومہ کی وفات حسرت آیات پر دلی رنج و غم کا اظہار کرتی ہیں۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ ط

مرحومہ لجنہ اماء اللہ کی ابتدائی چودہ ممبرات میں شامل ہونے کے علاوہ صحابیہ ہونے کا شرف بھی رکھتی تھیں، خاندان حضرت مسیح موعود سے حد درجہ محبت کرنے والی دیندار دعا گو بزرگ ہستی تھیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ آپ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ سے اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ آمین۔

ہم ممبرات لجنہ اماء اللہ ضلع شیخوپورہ آپ کی ہمشیرہ محمودہ خاتون صاحبہ لاہور اور آپ کی اولاد محترم عطاء الرحمٰن درد بی اے ایل ایل بی لاہور، محترم حبیب الرحمٰن صاحب درد حبیب بنک آف اڑون۔ محترم مجیب الرحمٰن صاحب درد ایم ایس سی شیزان لاہور، محترم نعیم الرحمٰن درد صاحب ایکسین ملتان محترمہ رضیہ درد ایم اے۔ جامعہ نصرت کالج ربوہ۔ محترمہ خاتم النساء درد صاحبہ ربوہ۔ محترمہ صفیہ بیگم صاحبہ ایم اے نائیجیریا۔ محترمہ نعیمہ بیگم درد ایم اے امریکہ (حال لاہور) سے دلی تعزیت کا اظہار کرتی ہوئیں۔ اللہ تعالیٰ کے حضور دعا گو ہیں کہ وہ آپ سب کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ہم سب کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ہم سب کو آپ کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق بخشے۔ آمین

اللّٰھم آمین یا رب العالمین

آپ کے غم میں شریک

(ممبرات لجنہ اماء اللہ ضلع شیخوپورہ)

دعائے مغفرت

میری خوش دامن محترمہ حاجن محمد بی بی صاحبہ بیوہ میاں عبدالحق صاحب زرگر مرحوم آف پھیرو چچی متصل قادیان جو برادرم محترم حاجی عبدالسمیع صاحب دارالرحمت ربوہ کی والدہ محترمہ تھیں۔ بقضائے الٰہی ۲ جنوری کو ربوہ میں وفات پا گئیں۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ ط

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے از راہ شفقت ۳ جنوری کو بعد نماز ظہر نماز جنازہ پڑھائی اور بعد میں بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی۔ قبر تیار ہونے پر محترم چوہدری بشیر احمد صاحب وکیل المال نے دعا کروائی۔ مرحومہ نہایت نیک متوکل اور بہت پیار کرنے والا وجود تھا۔ خدا تعالیٰ نے حج بیت اللہ سے مشرف ہونے کی سعادت عطا فرمائی تھی۔ قدیم احمدی خاندان سے تعلق تھا حضور کے خاندان کے میزبان ہونے کا شرف بھی حاصل رہا۔ احباب جماعت کریں کہ خدا تعالیٰ اپنے خاص فضل سے انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ علیین میں جگہ دے پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق فرمائے اور سب لواحقین کو اپنی حفاظت اور امان میں رکھے۔ آمین

(گلزار احمد راجپوت بازار کلاں چنیوٹ)

درخواست ہائے دعا

● میرا بھتیجا عزیزم فواد طاہر تین چار ماہ سے شدید بیمار ہے اور ناروے میں زیر علاج ہے اس کی جلد مکمل صحت کے لئے درخواست دعا ہے۔

(ملک خالد مسعود ایم اے، سیرالیون)

● خاکسار کے والد محترم محمد ابراہیم صاحب قریشی اور خاکسار کی اہلیہ محترمہ عرصہ سے مختلف عوارض میں مبتلا ہیں علاج اور معالجہ کے نتیجہ میں کوئی افاقہ نہیں ہوا۔ احباب ان کی کامل و عاجل صحت کے لئے دعا کریں۔ (رشید احمد قریشی۔ ۱۰۸ بالو بازار رحیم یار خاں)

● خاکسار کی اہلیہ محترمہ عرصہ سے بیمار چلی آرہی ہیں علاج بھی کرائے مگر افاقہ نہیں ہوا۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ معجزانہ طور پر صحت عطا فرمائے۔ آمین

(میاں امام علی مونگ ضلع گجرات)

● خاکسار کی والدہ محترمہ اہلیہ مکرم محمد عبدالحق صاحب مجاہد گنج مغلپورہ دو سال سے دائیں آنکھ میں درد کی وجہ سے بیمار چلی آرہی ہیں جس کی وجہ سے پریشانی زیادہ ہے احباب ان کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے دعا کریں۔ (محمد انوار الحق گنج مغلپورہ)

● میری ممانی محترمہ اہلیہ مکرم حکیم عبدالرزاق صاحب شیخوپورہ تین ماہ سے سخت علیل ہیں گردے صحیح کام نہیں کر رہے دل کی حالت بھی ٹھیک نہیں حالت تشویش ناک ہے میو ہسپتال میں زیر علاج ہیں دعا کریں کہ شافی مطلق خدا معجزانہ طور پر کامل صحت عطا کرے۔ آمین

(ملک خالد محمود قائد خدام الاحمدیہ ضلع شیخوپورہ)

● میری والدہ محترمہ تین ہفتوں سے مختلف عوارض میں مبتلا ہیں امریکن ہسپتال کنری سندھ میں زیر علاج ہیں تمام احمدی بہنوں اور بھائیوں سے کامل و عاجل صحت کے لئے درخواست دعا ہے

(مبشرہ بیگم پھیرو چچی ضلع تھرپارکر سندھ)

میری والدہ صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری عمر حیات صاحب گنج مغلپورہ لاہور چند دنوں سے شدید نقاہت محسوس کر رہی ہیں دل کا بھی معمولی عارضہ ہے۔

● میری اہلیہ کو چند دنوں سے زکام بخار اور کمزوری کی تکلیف ہے ہر دو کی صحت کے لئے درخواست دعا ہے

(وسیم احمد گنج مغلپورہ ـــــ لاہور)

امراء اضلاع / صدر صاحبان سے گزارش

عہدیداران انصار اللہ کا سہ سالہ عرصہ ۳۱ دسمبر ۱۹۸۲ء کو ختم ہو چکا ہے یکم جنوری ۱۹۸۳ء سے ۳۱ دسمبر ۱۹۸۵ء تین سال کے لئے انصار اللہ کے عہدیداران کے انتخاب اور تقرر کے سلسلہ میں امراء اضلاع اور صدر صاحبان جماعت ہائے احمدیہ سے گزارش ہے کہ جس قدر جلد ممکن ہو سکے زعماء انصار اللہ کا انتخاب کروا کر ممنون فرمائیں اور ان کے انتخاب کی رپورٹ صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ کو بھجوانے کا اہتمام فرمائیں۔

جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(قائد عمومی انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

قائدین کرام! یکم تا سات فروری ۱۹۸۳ء ہفتہ تجنید منانا نہ بھولیں

شعبہ تجنید
خدام الاحمدیہ مرکزیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فوری ضرورت

فضل عمر ہسپتال میں شعبہ جراحی میں مندرجہ ذیل آسامیاں خالی ہیں۔ تنخواہ صدر انجمن احمدیہ کے گریڈ کے مطابق دی جائے گی۔ خدمت کا جذبہ رکھنے والے دوست اپنی درخواستیں معہ نقول سندات لے کر خاکسار کو فضل عمر ہسپتال میں ملیں تاکہ فوری فیصلہ کیا جا سکے۔

1. ANAESTHATIST : ایک آسامی۔
2. سٹاف نرس برائے آپریشن تھیٹر :- ایک آسامی۔
3. آپریشن تھیٹر اسسٹنٹ :- "
4. میل نرس : ۳ آسامیاں
5. آپریشن تھیٹر اپرنٹس جو کم از کم میٹرک پاس ہو۔

(چیف میڈیکل آفیسر)

ضرورت انسپکٹر

نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ کے لئے ایک انسپکٹر کی ضرورت ہے جو قرآن کریم باترجمہ جانتا ہو، کتب حضرت مسیح موعود کا مطالعہ کیا ہو عام دینی اور فقہی مسائل سے واقفیت رکھتا ہو تعلیم کم از کم میٹرک مولوی فاضل ہو صحت اچھی ہو۔ مشاہرہ -/۲۸۰ روپے ماہوار ابتدائی تنخواہ علاوہ دیگر مراعات جو صدر انجمن احمدیہ کے دوسرے کارکنوں کو دی جاتی ہیں۔ خواہشمند احباب اپنی درخواست صدر جماعت یا امیر صاحب ضلع یا مربی صاحب کی سفارش کیساتھ بھیجیں جو ناظر صاحب اصلاح وارشاد کے نام آنی چاہیئے۔ بصورت تعیناتی ربوہ میں رہائش وغیرہ کا انتظام خود کرنا ہوگا۔ نیز آمد و رفت کے اخراجات بھی خود کرنا ہوگا۔

(ناظر اصلاح وارشاد۔ ربوہ)

شکریہ اور درخواست دعا

اپنی پیاری امی جان سارہ درد مرحومہ کی وفات پر پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز اور خاندان حضرت مسیح موعود کی قابل صد احترام ہستیوں نے جس طرح اس رنج وغم کے وقت میں محبت و شفقت اور ہمدردی کا اظہار پرخلوص طریق سے کیا وہ ہم سب کے لئے روحانی تسکین کا باعث ہے خاکسار اپنی اور اپنے تمام بہن بھائیوں کی طرف سے دلی شکریہ ادا کرتے ہوئے دردمندانہ دعا کی خواستگار ہے کہ اللہ تعالیٰ ہماری پیاری امی جان کو اعلیٰ علیین میں اپنا قرب عطا فرمائے اور ہم سب کو اپنی رضا کی راہوں پر چلنے کی توفیق بخشے نیز خصوصاً میرے بھائی حبیب الرحمٰن درد جو پاکستان سے باہر ہیں اور میری چھوٹی بہن عزیزہ صفیہ درد جو نائیجیریا میں ہے کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں جو وفات کے وقت حاضر نہ ہو سکے۔ اللہ تعالیٰ پردیس میں ان کا حامی و ناصر ہو اور یہ صدمہ برداشت کرنے کی ہمت بخشے۔ آمین۔

اسی طرح ہم سب بہن بھائی مکرم چوہدری حمید نصر اللہ صاحب امیر جماعت لاہور اور خدام الاحمدیہ لاہور کے بھی تہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے کمال محبت و شفقت سے میکلوڈ روڈ گھر پر تشریف لا کر اظہار ہمدردی بھی کیا۔ اور نماز جنازہ پڑھائی۔ آخر میں ان بہن بھائیوں کا بھی شکریہ ادا کرتی ہوں جو بذریعہ خطوط اور بذریعہ تار ہمارے اس غم میں شریک ہوئے۔ اللہ تعالیٰ سب کو اپنے خاص فضلوں کا وارث بناتے ہوئے بہترین جزا عطا فرمائے۔ آمین۔

(طالب دعا رضیہ درد ۔ ربوہ)

تیسری سالانہ لجنہ اتھلیٹکس ٹورنامنٹ

بعض مجبوریوں کی بنا پر لجنہ اتھلیٹکس کی تاریخوں میں تبدیلی کر دی گئی ہے اب انشاء اللہ یہ کھیلیں ۲۶، ۲۷ فروری بروز بدھ، جمعرات ربوہ میں منعقد ہوں گی۔ تمام عہدیداران سے گذارش ہے کہ زیادہ سے زیادہ کھلاڑیوں کو اس ٹورنامنٹ میں شامل کریں۔ ۱۵ فروری تک تمام کھلاڑیوں کے نام دفتر لجنہ مرکزیہ میں پہنچنے ضروری ہیں۔ نیز حضور کی تقریر بر موقعہ جلسہ سالانہ خواتین ۱۹۸۲ء کی روشنی میں یہ امر مدنظر رہے کہ ہر کھلاڑی باقاعدہ پردہ کرتی ہو۔ حضور کے حکم کی فرمانبردار ہو اور جماعت کو اس سے کسی قسم کی شکایت نہ ہو۔ شکریہ۔

(سیکرٹری صحت جسمانی مرکزیہ۔ ربوہ)

اللہ تعالیٰ جتنا مال دیتا ہے وہ جانتا ہے

شرح کے مطابق جماعت کے لازمی چندوں کی ادائیگی کی تحریک فرماتے ہوئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ فرمودہ ۲۳ جولائی ۱۹۸۲ء میں فرمایا۔

پس اپنا پیوند امام وقت کے ساتھ مضبوط کرنے کے لیے اپنے اموال کو اس نظر سے دیکھو کہ وہ کس حد تک پاکیزہ ہیں اور کس حد تک ان میں نفس کی ملونی یا جھوٹ شامل ہو چکی ہے۔ اس ضمن میں سب سے اہم اور بنیادی بات یہ ہے کہ جب تک جماعت میں مجلس شوریٰ کے مشورہ سے خلیفۂ وقت نے ایک شرح مقرر کر رکھی ہو اس وقت تک شرح میں بد دیانتی سے کام نہیں لینا۔ اللہ تعالیٰ آپ کو جتنا مال دیتا ہے وہ جانتا ہے کہ کتنا دے رہا ہے جس نے خود دیا ہو اس سے دھوکہ کیسے ہو سکتا ہے۔"

(بحوالہ الفضل ۲۸-۸-۸۲) (ناظر بیت المال آمد ربوہ)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فضل خدا کا سایہ ہمیشہ ہمارے ساتھ

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

ھو الناصر

(آمین)

کراچی میں

آپ کے ذوق کے عین مطابق معیاری سونے کے دیدہ زیب اور پرکشش زیورات کا مرکز آپ کی اپنی دکان

الکریم جیولرز (ائیر کنڈیشنڈ)
فون نمبر ۶۸۵۵۱۱

بازار فیصل (بالمقابل بینا بازار) کریم آباد چورنگی کراچی

نیز جدید دور کے ڈیزائن آویزاں ہیں وحسب پسند زیورات آرڈر پر بھی تیار کئے جاتے ہیں

میاں عبداللطیف شاہ کوٹی اینڈ سنز

پروپرائٹرز

احباب اک نظر اِدھر بھی

میری تصویر تو میرے دادا جان کے

دواخانہ حکیم نظام جان

اقصیٰ چوک ربوہ پر ہی نظر آئے گی

حکیم انوار احمد جان ابن
حکیم نظام جان چوک گنج گھر گوجرانوالہ

فون ۷۳۹۹۷ ؛ پوسٹ بکس ۲۲۲

سرمایہ کاری کا بہترین موقع

ربوہ میں اپنی رقم کا سب سے اعلیٰ استعمال

مسجدِ اقصیٰ سے ڈیڑھ فرلانگ کے فاصلے پر۔ ساہیوال روڈ پر واقع

حکومتِ پنجاب اور ٹاؤن کمیٹی ربوہ سے علیحدہ علیحدہ منظور شدہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ٹاؤن

- ہر پلاٹ کے سامنے پختہ نالیوں کی تعمیر قیمت میں شامل ہے۔
- **ربوہ کی واحد سکیم** جس کی منظوری حکومت پنجاب اور ٹاؤن کمیٹی ربوہ دونوں سے علیحدہ طور پر حاصل کی گئی ہے اور جس میں پختہ سڑکیں تعمیر ہو چکی ہیں۔
- میٹھا پانی۔ ریتلی مگر زرخیز زمین۔
- قواعد کے مطابق نقشہ منظور کروا کے دینا ہماری ذمہ داری ہے۔

سب سے پہلی سکیم جس میں

- پختہ سڑکیں مکمل ہو چکی ہیں۔
- سڑکوں کے دونوں طرف سایہ دار درخت لگ چکے ہیں۔
- بجلی کی سپلائی بہت جلد جاری ہونے والی ہے۔

رابطہ کے لیے

احمد اسٹیٹس رجسٹرڈ

انس مارکیٹ ربوہ

فون دفتر:- 535 گھر:- 436